قابل مجروح حثیت رکھنے والے ممکنہ طبقات

قیدی

پوری دنیا کے کئی ممالک میں قیدیوں میں بھی ایچ آئی وی پایا گیا ہے۔ ایشیاء کے کئی قید خانوں میں ایچ آئی وی کا تناسب عام آبادی سے زیادہ ہے۔ اکثر قیدی رہائی کے بعد، ان متعدی امراض کو جو انہوں نے قید خانے میں حاصل کیے ہوتے ہیں باہر کی دنیا میں اپنے ساتھ لے آتے ہیں۔ قیدیوں کی آبادی مسلسل تغیر پذیر ہوتی ہے اور اسکے علاوہ قیدیوں کو مستقل طور پر معاشرہ سے لاتعلق نہیں کیا جا سکتا۔ قیدی ایک نہایت کمزور طبقہ ہے جو جنسی اور دیگر مطالبات کے لیے قید خانے کے افسران اور دیگر قیدی ساتھیوں کے رحم و کرم پر ہوتا ہے۔

ایچ آئی وی قیدیوں کے لیے مسئلہ کیوں ہے؟

کئی ایسے عوامل ہیں جو قید خانوں میں متعدی بیماریوں کے پنپنے میں مدد دیتے ہیں، بشمول:

بہت سے لوگوں کا ایک ساتھ رہنا:

اکثر قید خانوں میں بھیڑ بھاڑ اور حفظان صحت کی کمی کے باعث بیماریوں کی منتقلی بہ آسانی ہوتی ہے (مثلاً، تپ دق)۔ اسکے علاوہ حالات کے باعث قیدیوں کے تناؤ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جس میں جنسی تناؤ شامل ہے۔

تشدد:

قید خانوں میں تشدد اور خوف کا ماحول پایا جاتا ہے جس کے باعث جنسی تشدد بھی سامنے آتا ہے۔

نشہ کا استعمال:

اکثر قیدی نشہ سے منسلک کاروبار کی وجہ سے سزا بھگت رہے ہوتے ہیں اور چونکہ قید خانے کے حالات نشے سے کلی پرہیز کی حوصلہ افزائی نہیں کرتے لہذا اکثر قیدیوں کو نشہ آور اشیاء قید خانے میں دستیاب ہو جاتی ہیں مگر جراثیم سے پاک انجکشن کے آلات تک انکی رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ چنانچہ ان آلات کو کئی افراد مشترکہ استعمال کرتے ہیں۔ جو کہ وائرس کی منتقلی کا ایک بہت موئثر ذریعہ ہے۔

جنسی عمل اور زنا بالجبر:

اکثر قیدی آپس میں جنسی عمل کرتے ہیں بالخصوص مقعد کے ذریعے جنسی تعلق۔ بسا اوقات زنا بالجبر قید خانے میں بھی دیکھنے میں آتا ہے اور اکثر اس کے باعث لوگ قید کی سزا بھگتتے ہیں۔ جیسے اجتماعی زیادتی۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ قیدیوں کو کنڈوم یا چکنائی اور اشیاء تک رسائی ہو، تا کہ وہ اپنے آپ کو جنسی امراض اور ایچ آئی وی سے محفوظ رکھ سکیں۔

بدن کو گودنا (Tattoing)، چھیدنا اور خون بدل بھائیوں کی رسم:

قید خانے میں ایسی عادات بہت عام ہیں اور اس میں استعمال کیئے جانے والے آلات مشترکہ طور پر استعمال کیے جاتے ہیں اور جراثیم سے پاک بھی نہیں ہوتے۔ جس کے پیش نظر ایچ آئی وی کی منتقلی کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے سدّ باب کے لیئے پروگرام کیا کر سکتے ہیں؟

- اس حقیقت کو تسلیم کر لینا چاہیے کہ نس کے ذریعے نشہ کا استعمال اور جنسی عمل قید خانے میں بھی وقوع پذیر ہوتے ہیں۔
- رنگ کاٹ یا جراثیم کش ادویات اور ٹیکے کے لیے استعمال کیئے جانے والے آلات کی مکمل صفائی سے متعلق معلومات کی فراہمی۔قید خانوں میں ان آلات کو مصفا سوئیوں کی شکل میں متعارف کیا جا سکتا ہے تا کہ انہیں جسم گودنے کے دوران استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ طریقئہ کار قید خانے کی انتظامیہ کو بھی قابل قبول ہونے کے ساتھ ساتھ جراثیم کش ادویات کو قید خانے تک پہنچنے میں مدد دے گا۔
- مصفا سرنجوں اور سوئیوں کی فراہمی کا رہنما پروگرام جس کے ذریعے قید خانے کے افسران اور حکومت کو اس پروگرام کے فوائد پر قائل کیا جا سکے۔ایسے پروگرام کے بارے میں ایک سال بعد اندازہ لگانا چاہیئے۔
- قید خانے میں موجود قیدیوں کی تربیت تا کہ وہ اپنے ہم عصروں میں محفوظ جنسی عمل اور نشہ کے محفوظ طریقے سے استعمال کے بارے میں معلومات فراہم کر سکیں۔
- قیدیوں کے لیے کنڈوم، چکنائی آور اشیاء اور جنسی امراض کے علاج معالجہ کی فراہمی۔
- غیر محتاط جنسی رویے اور نس کے ذریعے نشہ کرنے سے ایچ آئی وی کی منتقلی کے بارے میں معلومات کی فراہمی۔
- اگر ممکن ہو سکے تو قید خانے اور حکومت کے افسران کو نشہ بازوں میں نشہ کے لیے متبادل دوا (Methadone) کے استعمال پر آمادہ کرنا۔
- اس امر کی کوشش کرنی چاہیے کہ قید خانے کے افسران باہر کے ڈاکٹروں اور صحت عامہ کے کارکنوں کو قیدیوں سے ملنے کی اجازت دے سکیں۔

ایچ آئی وی کے لیئے کیئے جانے والے اقدامات کی وجوہات

- یہ انسانی حق ہے (ہم مسکن افراد کو ایچ آئی وی سے دوچار نہیں کرنا چاہیے)
- اقوام متحدہ کے کنونشن کے مطابق یہ ایک قانونی پابندی ہے
- یہ صحت عامہ کا اہم جز ہے (تپ دق سے تعلق)